DATE: __/__/____

اسلام کے بنیادی عقائد کیا ہیں۔ اور ان سے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں وضاحت کریں

عقائد

تعارف عقائد لفظ عقیدہ کی جمع ہے عقیدہ لفظ عقد سے نکلا ہے عقائد کا لفظی معنی ہے گرہ لگانا اور باندھنے کے ہیں انسان کے ایمان کا دارومدار عقائد پر ہوتا ہے اگر انسان کا عقائد مضبوط ہو تو وہ دنیاوی زندگی میں بھی کامیاب ہوتا ہے اور آخری زندگی میں بھی کامیاب ہوتا ہے انسان کا عقائد ہے کہ اللہ ایک ہے اور محمد اللہ کے رسول ہے

لغوی معنی

اسلام میں عقیدہ کے لفظی معنی ہے "گرہ لگانے کے اور باندھنے کے"

اصطلاحی

عقیدہ کے اصطلاحی معنی ہے کہ مذہب اور مذہبی تعلقات پر یقین رکھنا

اسلام میں پانچ عقائد ہے

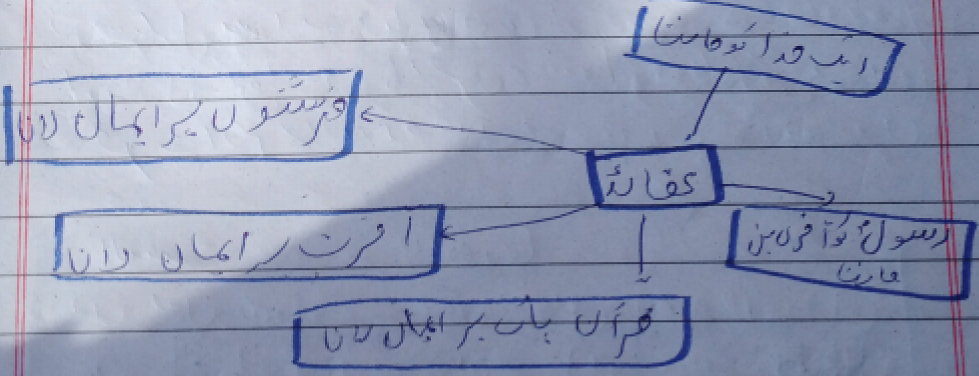

یہ پانچ عقائد ہے اور اگر اس میں سے ایک پر بھی ایمان نا لاؤ تو ایسے ہے جیسے سب پر ایمان نہ لاؤ اس لیے عقائد کے بغیر اسلام پر ایمان لانا نامکمل ہے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

DATE : ___/___/______

ایمان

اسلامی عقیدہ میں ایمان دو بنیادی اصولوں پر مشتمل ہے ایک تو ایک خدا کو ماننا اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ عربی میں اللہ کو خدا کہتے ہیں

ایمان اور عقیدہ میں فرق

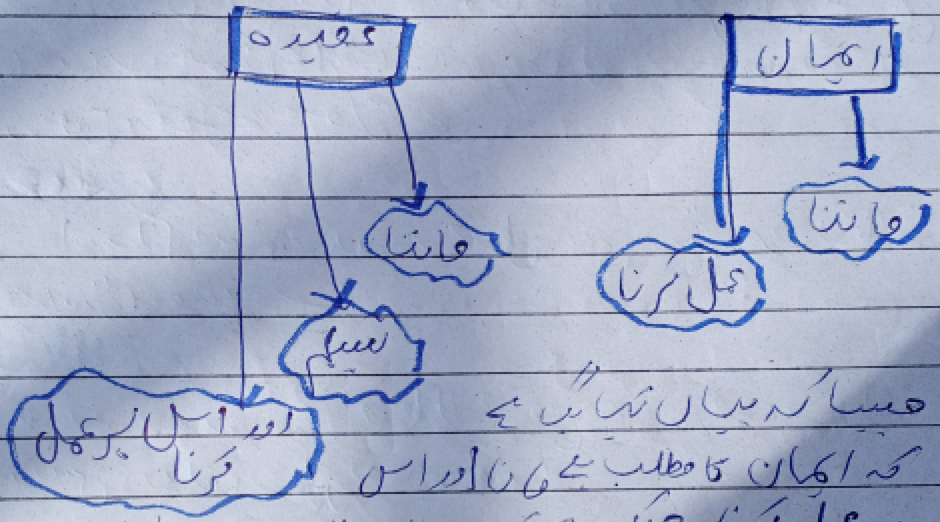

جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ ایمان کا مطلب ہے ماننا اور اس پر عمل کرنا جبکہ عقیدہ کا مطلب ہے ماننا، اس کو تسلیم کرنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔ ایمان دو بنیادوں پر مشتمل ہے ایک خدا کو ماننا اور رسول کی عبادت کرنا اور یہ کہ اس کا آخری رسول ماننا ہے۔ جب اللہ نے حضرت آدم کے اندر روح پھونکی تو اللہ نے فرمایا

الست ــ ـ شہدنا
کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔ سب نے کہا ہاں ہم اقرار کرتے ہیں (الاعراف: 172)

الغزالی اپنی کتاب اسماء الحسنیٰ میں ایمان اور عقائد کو اچھی طرح بیان کیا ہے اور کہا کہ اللہ کے ناموں میں سے ایک المومن ہے کیونکہ وہ اپنا وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے

DATE: ___/___/______

شہادت پر ایمان کے درجے

وعلم اللہ ـــــ والمومنات

{ پس جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو }

(محمد 19)

شہادت اور ایمان سے مراد ہے کہ ایک خدا کو ماننا اور اس کی عبادت کرنا اور برے کاموں سے پرہیز کرنا اور اچھائی کی طرف راغب ہونا اس طرح سے اللہ نے فرمایا

لا الہ الا اللہ یہ میرا قلعہ ہے جو اس قلعہ میں داخل ہوگا بے شک وہ سکون پائے گا اور جنت میں داخل ہوگا

ایمان کے درجے

ایمان کے درجے یہ ہے کہ ایک خدا کو ماننا اور اس کے احکامات پر عمل کرنا ہے اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔

"زمانے کی قسم انسان خسارے میں آ رہا ہے"

مومن اور منافق میں فرق

مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہو اور جبکہ منافق وہ ہے جو وعدہ خلافی کرتا اور جھوٹ بولتا ہے اور جو کہتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا ہے

عقیدہ کی اہمیت

ہر ایک مذہب میں عقیدہ موجود ہے جیسے کہ یہودیوں کا اپنا عقیدہ ہے کافروں کا اپنا عقیدہ ہے اور عیسائیوں کا اپنا عقیدہ ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ہر ایک مذہب میں عقیدہ موجود ہے اور عقیدہ کے بغیر زندگی گزارنا محال ہے اس طرح مسلمانوں کے پانچ عقیدے ہے اللہ پر ایمان لانا

DATE: __/__/__

اس کے رسول پر ایمان لانا ، آخرت پر ایمان لانا
اور اس کے فرشتوں پر ایمان لانا اور قرآن پاک پر
ایمان لانا ہے اس طرح ان سب پر عمل کرنا لازم ہے
اگر ایک عقیدہ کو بھی چھوڑا تو ایسے ہے جیسے سب کو چھوڑا
اس کا مطلب ہے کہ عقیدہ کے بغیر زندگی گزارنا ممکن ہے
اور عقیدہ انسان کو بہتر زندگی گزارنے کے مواقع فراہم
کرتا ہے اور برائی سے اجتناب کرتا ہے حدیث میں ہے
کہ بیشک

| انسان کے اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے |

بنیادی عقائد

اسلام کے بنیادی پانچ عقائد ہیں ان
پانچوں پر عمل کرنا لازم ہوتا ہے اور ان پانچوں پر عمل
کیے بغیر زندگی نامکمل ہے یہ انسان کو زندگی گزارنے
اور اچھے کام کرنے اور برے کام کرنے سے اجتناب کرتے
ہے اور یہ انسان کو ایک مکمل اسلامی زندگی گزارنے کے
مواقع فراہم کرتے ہے حدیث میں ہے
ایک خدا کو ماننا اور اس کے رسول پر ایمان
لانا اس کے فرشتوں پر اور کتاب پر ایمان لانا
آخرت پر ایمان لانا اور اپنے اچھے اور برے کام
دار اس کو ٹھہرانا (الحجرات 14-15)

تنقیدی جائزہ

عقیدہ ایک بیج کی مانند ہے جیسے وہ بیج وقت کے ساتھ
ساتھ ایک درخت بن جاتا ہے اور اس درخت میں ہوئے
ہوئے بیج کی خصوصیت ہوتی ہے اسی طرح عقیدہ بھی اس
میں یہی رول ادا کرتا ہے جب پیغمبر میں اسلام کا آغاز
تب صحابیوں نے پہلے عقیدہ کو مضبوط کیا ہے اسلام کو
پھیلایا۔ اور اس طرح اسلام پھیلتا گیا اور
اسلام ہی وہ مکمل مذہب ہے جو مکمل ضابطہ
زندگی فراہم کرتا ہے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

توحید کی تعریف کیجیے۔ اس کے معاشرے اور
انفرادی زندگی پر کیا اثرات مرتب
ہوتے ہیں؟ وضاحت کیجیے

توحید

توحید لفظ "احد" سے ماخذ ہے جس کے معنی ہے
الہ اور لا الہ الا اللہ اس کا لغوی معنی ہے ایک
خدا کو ماننا اور اس کی عبادت کرنا اور اس
کے ساتھ کسی اور شریک نہ ٹھہرانا اور رسول ﷺ
اس کا پیغمبر ماننا۔

دوسرے لفظوں میں اس سے مراد ہے کسی سے
بے پناہ محبت کرنا یا محبت کرتے ہوئے امن میں
داخل ہو جانا۔

فی اللہ ۔ ۔ ۔ والارض

"کیا اللہ میں شک ہے جس نے بنائے آسمان و زمین"
(ابراہیم ۱۰)

بے شک اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا
اور سورج اور چاند کو بھی چاند نہ سورج کی جگہ
جاتا ہے اور نہ سورج چاند کی۔ یہ دونوں مقرر وقت
پر گردش کرتے رہتے ہیں جس دن رات اور
رات دن میں بدلا جاتا ہے۔

بے شک ہم نے ہر ایک چیز کو انداز سے
بنایا ہے (القمر ۴۹)

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک چیز کو انداز سے بنایا اور ہر ایک
چیز ایک مقرر مدت تک گردش کر رہی ہے جیسے چاند سورج

توحید کی اقسام

توحید کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہے

- توحید الذات
- توحید الصفات
- توحید الافعال

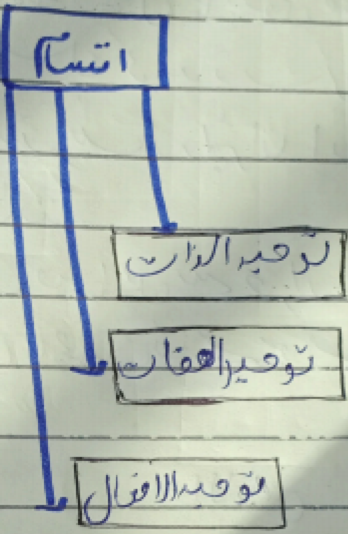

توحید الذات

توحید الذات سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں لاشریک ہے اس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

بے شک اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے
(الشوریٰ - 78)

توحید الصفات

اللہ اسم ذات ہے باقی اس کی اسمائے صفات ہے اس کی ذات پاک ہے اور وہ ہی ذات ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے اور وہ ہی ایک ذات ہے جو انسانوں سیدھا راستہ دکھلائی ہے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

ان اللہ ... قدیرہ

"بے شک اللہ تعالیٰ ہر ایک چیز پر قادر ہے"
(فاطر: ۱)

بے شک وہ ذات اللہ کی ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے جیسے پرندہ انسانوں وغیرہ سب

توحید الافعال

توحید الافعال سے مراد ہے کہ وہ صرف اس کائنات کا خالق مالک ہے اور سارا بادشاہی اسی کی ہے وہ انسان کو زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے اور وہی رب ہے جو ہر ایک شے پر قادر بھی ہے

"کائنات میں اسی کی بادشاہی ہے وہ انسانوں کو مارتا بھی ہے زندہ بھی کرتا ہے اور وہی ہر ایک چیز پر قادر ہے" (الحدید: 22)

"اگر زمین اور آسمان میں اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہوتا تو اس زمین میں فساد برپا ہو جاتا"
(المومنون: 22)

بے شک ایک خدا کی وجہ سے پوری کائنات کا نظام بہترین چل رہا ہے اور اور اس سے انسانوں کو ایک ہی سیدھی راہ ملتی ہے اور اس سے نیک کام کرتے ہے اور برے کام کرنے سے اجتناب کرتے ہے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

انفرادی اثرات

توحید کے مندرجہ ذیل انفرادی اثرات ہیں

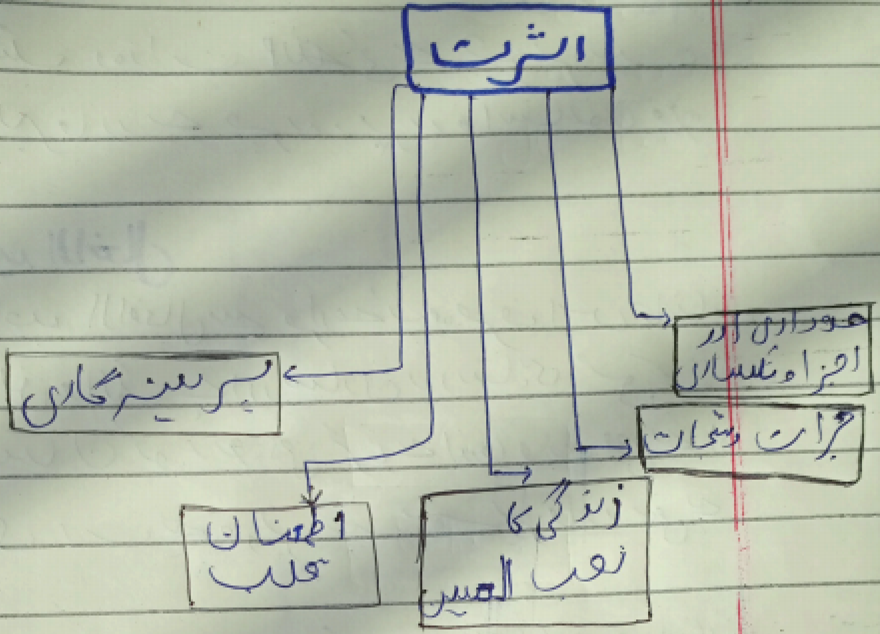

خودداری اور عجز و انکساری

توحید سے انسان کے اندر خودداری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے وہ برے کام کرنے سے بچ رہتا ہے اور وہ نیک کام کرتا ہے اور وہ صرف ایک خدا کی عبادت کرتا ہے اور اس کے رسول ﷺ کی سنت پر عمل کرتا ہے

جرأت و شجاعت

توحید سے انسان کی زندگی میں جرأت و شجاعت پیدا ہوتی ہے وہ ایک دلیر انسان بن جاتا ہے اور وہ لوگوں کو برے کام کرنے سے روکتا ہے اور نیکی کی طرف راغب کرتا ہے

"بے شک مسلمان وہ ہے جو اپنے مسلمان بھائی کا خیال کرے اور مومن وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"

زندگی کا نصب العین

انسان کو اپنا خدا کی عبادت کرنے سے
زندگی کا نصب العین پتا چل جاتا ہے اس کو
اپنی زندگی کا مقصد اور اس کو اللہ تعالیٰ کی
راہ میں کیسے صرف کرتا ہے پتا چل جاتا ہے
میں سب سے پہلے اس سوال کا جواب تلاش کرتا
ہے کہ اس کی زندگی کا اصل مقصد کیا ہے؟
اور وہ اس دنیا میں کیوں (انسان) آیا ہے؟
جب ان دونوں سوالات کے جواب اس کو مل
جاتے ہے تو وہ اللہ کی عبادت میں مشغول رہتا ہے

اطمینان قلب

اللہ تعالیٰ نے جس سے انسان کو اطمینان
حاصل ہوتا ہے وہ اس سکون سے اللہ
تعالیٰ کی عبادت میں لگا رہتا ہے اور اس
وجہ سے وہ برے کاموں سے بچا رہتا ہے
احادیث میں ہے
بے شک دلوں کا قلب تو اللہ تعالیٰ کے نام میں
ہے

پرہیزگاری

ایک خدا کی عبادت کرنے سے اور اس کے
رسول ﷺ پر عمل کرنے سے انسان کو پتا چل جاتا
ہے کہ اس کو برے کاموں سے پرہیز کرنا چاہیے
اور اچھے کام کرنے چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کرنا چاہیے
"بے شک میں نے جن اور انسانوں کو اپنی
عبادت کے لیے پیدا کیا ہے" (المومنون)

معاشرتی اثرات

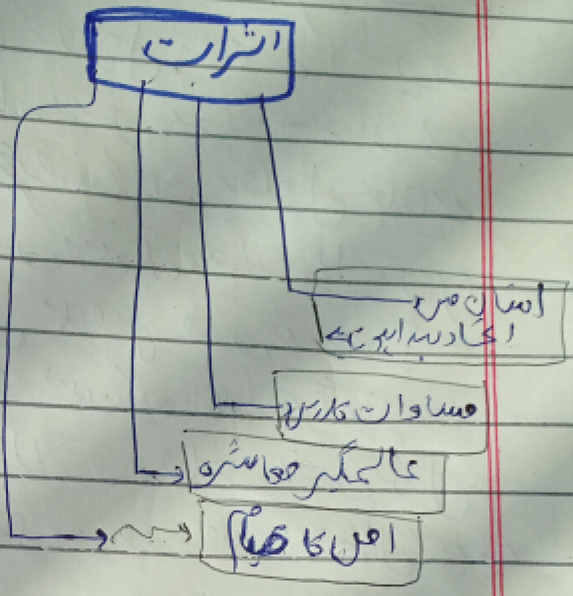

انسان میں اعتماد پیدا ہوتا ہے

عقیدہ توحید سے انسان میں اعتماد پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ مل جل کر رہتے ہیں اور لڑائی اور جھگڑے سے اجتناب کرتے ہیں اور وہ برے کام کرنے سے بھی اجتناب کرتے ہیں اور وہ ایک ہی واحد ذات پر یقین رکھتے ہیں اور وہ نیک عمال کرتے ہیں ایک حدیث میں ہے کہ

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے"

مساوات کا درس

عقیدہ توحید سے انسانوں میں مساوات کا درس آتا ہے جس میں سے ان کی نظر میں سب برابر ہو جاتے ہیں چھوٹے بڑے امیر اور غریب اور کالے اور گورے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/

"بے شک کسی عجمی کو عربی پر اور کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں"

اسی طرح سے دوسرا ہے

الٹا ... ترجمہ

"بے شک مسلمان مسلمان کا بھائی ہے ایک دوسرے کے ساتھ صلح رحمی سے پیش آؤ۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔" (الحجرات ۱۰)

عالمگیر معاشرہ

عقیدہ توحید سے (معاشرے میں) ایک عالمگیر معاشرہ وجود میں آتا ہے اس سے انسانوں کو اپنے معاشی اور معاشرتی نظام کو اللہ تعالیٰ کے اصول پر استوار کرنا ہوتا ہے اور اس طرح اگر تمام لوگ ایک ہی واحد رب پر عمل کرنا شروع کرے تو اس سے ایک ایسا معاشرہ وجود میں آتا ہے جس سے امن و سکون پیدا ہوتا ہے

امن کا قیام

عقیدہ توحید سے معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے اس طرح اگر دنیا کے تمام مذاہب مل کر ایک مذہب اسلام پر ایمان لے آئے تو اس سے دنیا میں سکون پیدا ہوگا اور اس سے امن قائم ہوگا اور پوری دنیا میں اسلام ہی اسلام ہوگا

"بے شک اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے" (آل عمران ۱۹)

نتیجہ

عقیدہ توحید ہی وہ عقیدہ ہے جو اللہ کے ہونے
کی حقیقت اور اس کے رسول ﷺ کی سنت پر عمل
اور اس کی قرآن مجید کتاب پر ایمان اور
آخرت پر ایمان لانے جیسے اہم کردار ادا کرتا
ہے اس سے انسان برے اعمال کرنا چھوڑ دیتا
ہے اور نیک کام کرتا ہے جیسے کہ

شعر

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نا نوری ہے نا ناری

بے شک جب انسان نیک اعمال کرتا ہے تو
اس کو اس کے نیک اعمال کا اجر ضرور ملتا ہے
اور یہ آخرت میں بھی دوزخ کی آگ سے
بچ جاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے

شعر

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

بے شک عقیدہ
توحید وہ عقیدہ ہے جو انسان کو معاشرے
میں امن قائم کرنے اور اسلام کو بلند رکھنے
کی تلقین کرتا ہے اور اس سے انسان نیک عمل
کرتا ہے اور برے کاموں سے بچا رہتا ہے

Created in Photo-to-PDF One Click Converter. Download here: https://firehawk.ai/phototopdf/